سلسلہ مطبوعات کتب خانہ ماہنامہ رہبر طب امرتسر نمبر ۲۵

ماہنامہ رہبر طب کی

اشاعت خاص

حکیم علی ضیاء احمد

کرشمات

اجوائن

جلد ۱۰ | بابت ماہ مئی جون ۱۹۶۴ء | نمبر ۵-۶

ایڈیٹر: حکیم کرشن بلدیو پوری

ملنے کا پتہ

ماہنامہ رہبر طب ۳۶۹۴ کوٹ بابا دیپ سنگھ بازار نمبر ۳
امرتسر (انڈیا)

راما آرٹ پریس سنتوکھ سر امرتسر میں باہتمام حکیم کرشن بلدیو پوری پرنٹر پبلشر و پروپرائٹر چھپ کر دفتر ماہنامہ رہبر طب کوٹ بابا دیپ سنگھ بازار نمبر ۳
(۳۶۹۴) امرتسر سے شائع ہوا۔

قیمت: ایک روپیہ

تعارف

اجوائن ایک ایسی بوٹی ہے جس کو دیش کا تقریباً ہر فرد و بشر بخوبی جانتا ہے۔ یہ بوٹی قریباً ہر چھوٹے بڑے قصبے یا گاؤں میں بھی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس بوٹی کے چھوٹے چھوٹے دانے منفرد طور پر استعمال کرنے سے بیش بہا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ہم نے اس اشاعتِ خاص میں مفید ترین اور سہل الحصول اجوائن نامی بوٹی کے متعلق ایسے فوائد بیان کئے ہیں اور ایسے مرکب نسخہ جات بھی تفصیل سے یکجا درج کئے ہیں جو سینکڑوں روپیہ کی کتب خرید کرنے پر بھی آپ کو میسر نہ ہو سکیں۔ فقط

مورخہ 20/4/5

طبی خادم
حکیم کرشن بلد یو پوری
ایڈیٹر ماہنامہ رہبر طب
۳۰۹ ۳۴ کوٹ بابا دیپ سنگھ بازار نمبر ۳۔ امرتسر شہر (پنجاب)

اجوائن

نام:- مشہور نام:- اجوائن۔ ہندی:- یوانی۔ اجوائن۔ اجائن۔ سنسکرت:- یوانکا۔ اگر گندھا۔ برہم دربھا۔ اجمودکا دیپیکا۔ دیپیا۔ یوساہویہ دیشٹ۔ یوانی بھوتکا۔ یوگراج۔ یواہوا۔ کھوکدبک۔ کشیتر یوانکا۔ دیپنی۔ وات ماری۔ یوج۔ یوانی۔ دیپیہ۔ شول بھنجنی۔ یمانیکا۔ اگرا۔ تیبر گندھا۔ اجمونکا۔ اجمودکا۔ تیکشن گندھا۔ برہرونا۔ اگنی وردھنی:۔ بنگالی:- یمانی۔ یویان۔ جمانی۔ مرہٹی:۔ اووا۔ گجراتی:- یوان۔ جوائن۔ اجما۔ کرناٹکی (کنانکی):- اوندو۔ ادمو۔ تیلگو:- واموم۔ تامل:- امن۔ اولم۔ فارسی:- نانخواہ۔ عربی:- کمون۔ ملوکی۔ کمون یا نانخواہ۔ ڈاکٹری:- کرم کاپٹی کم CARIM CAPTICUM اور کنگز کیومن۔ انگریزی:- BISHOPS WEED SEED

لاطینی:- PTYCHOTIS AJWAN (P. COPTICA)۔ مالابار:- اوم۔ پنجابی:- جوین

وجہ تسمیہ:- اس کا ہندی نام اصل میں ان جوائن تھا۔ یعنی ان بمعنی غلہ اور اجوائن بمعنی کھانے والا۔

جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دوا غلہ کھلانے والی یعنی غذا ہضم کرنے والی ہے۔ کثرت استعمال سے پہلا نون حذف ہو کر اجوائن بن گیا۔ اس کا فارسی نام نانخواہ اس کے ہندی نام کا ترجمہ ہے جس کے معنی روٹی (نان) مانگنے والی

(خواہ) یعنی اِس سے بھوک لگتی ہے اور روٹی کی خواہش ہوتی ہے۔

اقسام

مخازن ادویہ (مخزن الادویہ کی کتاب) میں اکثر چار قسم کی اجوائن کا ذکر آتا ہے :- (۱) اجوائن دیسی (۲) دلجوائن (۳) اجوائن خراسانی (۴) اجمود (ان میں سے اجوائن خراسانی مناسبت اِسمی کے باعث اجوائن کے اقسام میں شمار ہوتی ہے ورنہ وُہ اپنے صفات میں ایک علیحدہ چیز ہے۔

دلجوائن۔ بھی اجوائن کی ایک قسم ہے جس کا دانہ بڑھا اور موٹا ہوا ہوتا ہے اور ہندی میں دل کے معنی بڑھا ہوتے کے ہیں۔ یہ اِس نام سے کتابوں میں مذکور نہیں ہے۔ البتہ بس قدر پتہ چلتا ہے کہ اجوائن کی ایک جنگلی قسم ہے جس کو جوہار کہتے ہیں۔ شائد یہی دلجوائن ہے۔

اجمود۔ بھی اجوائن سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کا دانہ بڑا ہوتا ہے۔ بعض اطبّا اجمود اور کرفس ایک چیز مانتے ہیں۔ بعض علیحدہ قسم جانتے ہیں۔

جنگلی اجوائن کا اصلاحی نام ثومس بھی ہے جس کی مناسبت سے اِس کے پھول یعنی جوہر کو ڈاکٹری میں تھائمول کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اب یہاں **اجوائن دیسی** کا بیان شروع کیا جاتا ہے۔

اجوائن دیسی یا اجوائن ہندی

ماہیّت و شناخت۔ یہ ایک بوٹی (پودے) کا بیج ہے۔ اِس کے پودے چار انگل اونچے ہوتے ہیں۔ کسان کھیتوں میں بہت بوتے ہیں۔ اِس کے پتے چھوٹے چھوٹے بالیوں کی مانند نوک دار ہوتے ہیں۔ بالیوں پر چھتے سے آتے ہیں۔ اُن پر سفید پھول لگتے ہیں۔ جب وُہ پکتے

پک جاتے ہیں تو اُن میں اجوائن پیدا ہوتی ہے۔ جو اُن چھتوں کو کوٹ کر نکالی جاتی ہے جس کی بُو اور مزہ تیز ہوتے ہیں۔ جیسی تھوڑی سی تلخی بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی ہر سال تقریباً ہندوستان کے ہر گوشے میں زراعت کی جاتی ہے اور اکثر خودرَو طور پر جنگلوں اور پہاڑوں میں اس کا پودا خود بخود پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کا پودا - سوئے کے پودے کی طرح ہوتا ہے مگر اس سے باریک رنگت سفیدی مائل۔

پتے - کچھ دھنیے کے پتوں سے مشابہت (یا ہالیوں کی مانند نوکدار ہوتے ہیں) رکھتے ہیں۔ ان پتوں میں تھوڑی سی تیزی اور تلخی ہوتی ہے۔

پھول - چھوٹے چھوٹے سفید چھتری کی طرح ملے ہوئے آتے ہیں۔ پھولوں کے جھڑ جانے کے بعد زردی مائل بسرخی و سفیدی چھوٹے چھوٹے بیج لگتے ہیں۔ بہتر وہ بیج ہوتے ہیں جو وزن میں بھاری ہوں اور اُنکی بُو اور مزا تیز (تلخ) ہو

طبیعت و مزاج :- گرم خشک۔ دوسرے درجہ کے آخر یا تیسرے درجہ کی ابتداء میں

مقدار خوراک : تین ماشہ سے پانچ ماشہ بلکہ سات ماشہ تک بھی دی جا سکتی ہے۔ نقوع میں ایک تولہ تک۔

مضرات :- دردِ سر پیدا کرتی ہے۔ دورہ کم کرتی ہے۔

مصلحات :- عناب۔ دھنیا۔ شکر

بدل : کلونجی۔ زیرہ سیاہ

طب آیورویدک کی رُو سے اجوائن کے مختصر افعال و خواص

اجوائن ہاضم - کھانے کی رغبت پیدا کرنے والی - تیز اثر گرم چرپری ہلکی (زود ہضم) دیپن (حرارت ہاضمہ کو مشتعل کرنے والی) کرمادی اور ریاح پیدا کرنے والی ہے - اس کے استعمال سے دیر ہضم - شول (درد شکم) وات - کف - امراض شکم - اپھارہ - بادگولہ - تلی اور کرم ہائے شکم کی شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

طبِ یونانی کی رُو سے اجوائن کے مختصر افعال و خواص

مسخن و محلل - مفتح سدد - مسکن - جالی - مشتہی - کاسر ریاح - مدر بول و حیض - قاتل و مخرج دیدان شکم - دافع تشنج - دافع تعفن۔

مختصر استعمال :- پرانے بخار کو دور کرنے کے لئے (بالخصوص جو شرکت جگر سے ہو) اس کا نقوع بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ "آٹھ پہری اجوائن" کے نام سے اس کا نقوع حکیم محمد کبیر الدین صاحب دہلوی کے مطب میں معمولہ مطب رہا ہے - جالی ہونے کے باعث بہق برص - بہا سے جیسے جلدی امراض میں طلاءً مستعمل ہے - امراض معدہ - مثلاً درد شکم - ضعف اشتہا - وجع الفواد - قراقر شکم اور مغص ریحی میں مستعمل ہے - استسقاء میں بھی استعمال کی جاتی ہے - احتباس حیض اور احتباس بول میں اس کا سفوف بنا کر یا جوشاندہ تیار کرکے پلاتے ہیں - کرم شکم خصوصاً کدودانہ کے قتل و اخراج کے لئے کھلاتے ہیں - کھانسی خصوصاً کالی کھانسی میں استعمال کراتے ہیں - کھٹمل اور بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلاء کرنے سے درد کو تسکین بخشتی ہے اور کھلانے سے افیون کے ضرر کو بھی دور کرتی ہے - امراض وبائی مثلاً ہیضہ میں اس کا نقوع تیار کرکے پلایا جاتا ہے۔

حکایات

قبل ازیں (قبل اس کے) ہم اجوائن کے خداداد فوائد کے ایک ایک گوشہ کو بےنقاب کریں چند بالکل سچی اور حیرت انگیز حکایات کا بیان کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں تاکہ آپ کو اس کی اصلی قدر و قیمت کا حال معلوم ہو جائے۔ نیز اجوائن کے ان چند صفحوں کے مطالعہ سے اس مضمون میں دلچسپی بھی پیدا ہو جائے۔ اس لئے سچی حکایات کا اندراج کرنا از حد ضروری تھا جو کہ درج ذیل ہیں:-

(۱)

ایک مجموعہ امراض، کمزور ہڈیوں کے ڈھانچے نے اجوائن کے ذریعہ کس طرح تندرستی حاصل کی؟

ایک مریض جس کی صحت اکثر خراب رہتی تھی۔ کھانا ہضم نہ ہوتا تھا۔ بھوک نہ لگتی تھی۔ پیٹ میں ہر وقت ریاح اور نفخ اور گڑ بڑ رہتی تھی کبھی قبض ہو جاتی تھی۔ کبھی دست آنے لگ جاتے تھے۔ جگر اور تلی دونوں بڑھے ہوئے تھے۔ بواسیر ستاتی تھی۔ پیشاب میں ریت آتی تھی۔ کنکری کی وجہ سے کبھی پیشاب بند ہو جاتا تھا اور مریض درد کے مارے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگ جاتا تھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی بکثرت نمودار ہو جاتے تھے۔ اعضاء میں درد اور تکان رہتی تھی۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا تھا۔ قوت باہ میں ہمیشہ کمی کی شکایت رہتی تھی۔ غرضیکہ مریض کیا تھا اچھا خاصہ مجموعہ امراض تھا۔ اس کو ایک حکیم صاحب نے اجوائن کے استعمال کی طرف رہنمائی کی۔ اور وہ اب اجوائن کا عادی اور شیدا ہے۔ تمام بیماریاں ایک ایک کر کے

رخصت ہو چکی ہیں۔ بدن مضبوط۔ طبیعت چست و چالاک اور چہرے پر سُرخی کی جھلک نمایاں ہے۔ باوجود پیرانہ سالی (بڑھاپہ) کے نوجوانوں کی طرح چاق و چوبند (خوبصورت۔ چست و چالاک) معلوم ہوتا ہے۔

(۲)

بخار سے کس طرح نجات حاصل ہوئی؟

۱۹۳۱ء میں آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس نیز پنجاب طبی کانفرنس کا مشترکہ اجلاس لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں اطبائے نامدار کے علاوہ سر فیروز خاں نون جو کہ اس وقت کے سابق وزیر تعلیم و حال ہائی کمشنر لندن تھے۔ سر عبدالقادر۔ سر گوکل چند نارنگ۔ اس زمانہ کے وزیر لوکل گورنمنٹ وغیرہم بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

چنانچہ سر گوکل چند نارنگ نے اپنی تقریر کے دوران میں اپنی آپ بیتی بیان فرمائی کہ میں عالم جوانی میں ملیریا بخار سے سخت بیمار ہوا اور اپنے علاج کے لئے پنجاب کے اس وقت کے نامور فزیشن ڈاکٹر بیلی رام صاحب آنجہانی کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مگر باوجود ڈاکٹر صاحب کی پوری توجہ کے عرصہ بعید تک افاقہ کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ میں بہت پریشان تھا۔ میری پریشانی کو دیکھ کر میرا ایک ملازم یوں گویا ہوا (یوں بولا)

حضور! گو خانہ زاد کی تجربات تو نہیں پڑتی نسخہ عرض کروں اگر آپ میرا ایک نسخہ استعمال فرمائیں تو خدا کی ذات سے امید ہے کہ شفا ہو جائے گی۔

چنانچہ میں نے اس کا بتایا ہوا نسخہ شروع کیا۔ خدا کی قدرت جو بخار اس وقت کے صوبہ پنجاب کے نامور ڈاکٹر کے علاج سے علاج پذیر نہ ہوا

وُہ ایک معمولی چٹکلہ کے محض ایک ہفتہ کے استعمال سے تلّی دُور ہو گیا۔ اور پھر لطف یہ کہ اِس واقعہ کو تقریباً بیس (۲۰) سال گذر تے ہیں مگر آج تک پھر بخار نہیں ہُوا۔ نسخہ موصُوفہ یہ ہے :-

اجزاءِ نسخہ :- اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ گلو ۳ ماشہ۔ رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح گھوٹ چھان کر نہار ملا کر پیا کریں۔ معمولی بخار تو دو تین دن کے اندر اور پرانے سے پرانا بخار ایک ہفتہ میں دُور ہو گا۔

(۳)

ایک اسّی (۸۰) سالہ عمر رسیدہ شخص کے قوی ہیکل اور سُرخ چہرے والا بنے رہنے کا راز

یہ چند الفاظ جناب حکیم فتح محمد صاحب آف اچھرہ لاہور کی طرف سے پیش ہیں۔ ملاحظہ ہوں :-

ہمارے شہر میں ایک حجام تھا۔ اس کی عمر تخمیناً اسّی (۸۰) سال کی ہوگی۔ مگر قوی ہیکل (مضبوط جسم کا یعنی موٹا تازہ) اور سرخ چہرہ اور شباب کی پوری چمک دمک اس کے چہرے پر نمایاں تھی۔ اس کا سبب پوچھا۔ اسنے بیان کیا کہ حالت جوانی میں مجھے دق لاحق ہو گئی۔ ہر چند علاج معالجہ کیا۔ مگر صحت نہ ہوئی۔ آخر ایک سیرانی فقیر پھرتا ہوا ہمارے شہر میں آنکلا۔ میں نے اس کی خدمت کی اور اس کو اپنے مرض سے مطلع کیا۔ انہوں نے مجھے ایک نسخہ مرحمت فرمایا اور چل دیئے۔ میں نے اس نسخہ کو اپنے ہاتھ سے تیار کر کے ایک ماہ استعمال کیا اور اثنائے استعمال میں روغن زرد اور دُودھ بکثرت پیتا رہا۔ اور مقیم ہوتا رہا۔ آخرالامر سب شکایات دُور ہو گئیں اور جسم بہت فربہ اور طاقتور ہو گیا۔ حتیٰ کہ میری آخری عمر میں قوت بدستور ہے۔

حکیم صاحب کا فرمان ہے کہ میرا چشم دید واقع ہے کہ اس نے جوان عورت سے نکاح کیا۔ ہم نے اس سے اس نسخہ کی بابت دریافت کیا تو اس نے بصد مشکل یہ نسخہ بتایا اور کہا کہ آپ لوگ میرے در پے ہیں، لیکن میں نے کسی کو نہیں بتلایا۔ ہاں جناب سے انکار کی گنجائش نہیں رکھتا۔ نسخہ یہ ہے جو میرے تجربے پر صحیح ثابت ہوا۔

اجزاء و ترکیب ساخت :- اجوائن ہر چہار مساوی الوزن بارہ ذرّہ سیماب مصفےٰ ۳ تولہ۔ عقر قرحا ۳ ماشہ۔ سب کو یکجا کرکے لوہے کے ہاون دستہ میں اچھی طرح سے کوٹیں یہاں تک کہ ایک لاکھ ضرب ہو (چوٹ لگ) جاوے۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی کی گولی مریض کو کھلائیں اور دودھ گھی بکثرت استعمال کرائیں۔ حکیم صاحب موصوف کا فرمان ہے کہ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ یہ دوا مرض آتشک کے لئے اکسیر کا کام دیتی ہے۔

(حکایات ختم شد)

مفردات

اگرچہ یہ ایک معمولی دوا ہے لیکن اس کے دوائی اثرات بہت بیش قیمت ہیں اور یہ عام اور سستی چیز مختلف امراض میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہم مفردات اور پھر اس کے بعد مرکبات وغیرہ بیان کریں گے۔

۱۔ امراض دماغ۔ یہ امراض باردہ دماغیہ کو نافع کرتی ہے۔ فالج اور لقوہ میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ ان امراض میں بطور دکھانے۔ لگانے۔ نطول، اور بخور کے مستعمل ہے۔

(۲) سرسام - زکام کے لئے اجوائن کو گرم کرکے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آ کر پانی بہہ جاتا ہے۔ زکام بخار دور کم ہو جاتا ہے۔ کے واسطے اس کی جنگلی قسم کو لیپ کرنا بہت فائدہ دیتا ہے

(۳) امراض گوش - اس کا رس نکال کر اس کو تیل میں پکا کر وہ رس یا تیل، کان میں نیم گرم کرکے ڈالیں تو ثقل سماعت کے واسطے بہت مفید و مجرب ہے۔

(۴) امراض معدہ و امعاء | معدہ کی سردی کو دور کرتی ہے۔ مقوی ہاضمہ و مشتہی طعام ہے۔ درد معدہ اور نفخ شکم میں اس کے فوری اثرات قابل تعریف ہیں۔

(۵) ہچکی - کے لئے اجوائن دیسی لے کر آگ پر ڈال کر اس کا دھواں نلکی کے ذریعہ ناک میں چڑھانے سے ایشور پرماتما کی مہربانی سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۶) اصلاح معدہ و جگر - اجوائن کو پانی میں گھوٹ کر ذرا سا نمک ملا کر پلانے سے معدہ اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔

(۷) بدمزہ دوا کھانے سے قے ہونا - اگر کوئی بدمزہ دوا کھا کر قے ہو جانے کا خوف ہوا ور یہاں تک کہ طبیعت قے پر آمادہ ہو تو اس کے تھوڑے سے دانے چبا لینے سے قے فوراً رک جاتی ہے۔

(۸) بدذائقہ منہ - اگر منہ کا مزہ خراب ہو تو اس کے چبانے سے صاف ہو جاتا ہے۔

(۹) تریاق سمیات - یہ سمیات کے لئے تریاق ہے اور ہچکی کو دور کرتی ہے۔

(۱۰) خراب ڈکاروں کا آنا۔ اس کے کھانے سے خراب ڈکاروں کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۱۱) چھوٹے بچوں کی قے اور دست۔ بند کرنے کے لئے اس کی ماں کے دودھ کے ساتھ اجوائن دینے سے فائدہ ہوتا ہے

(۱۲) ضعفِ ہضم۔ گھی کھانڈ یا پرانے گڑ کے ساتھ اس کے لڈو بنا کر کھانے سے ضعفِ ہاضمہ جاتا رہتا ہے۔ اور ریاحِ شکم تحلیل ہو جاتے ہیں۔

(۱۳) امراضِ جگر۔ جن دواؤں سے مروڑ پیدا ہوتے ہیں ان میں اجوائن ملانے سے مروڑ کا اثر نہیں ہوتا ہے۔ نیز جگر کی سختی کو نافع ہے۔ رگوں کے سُدّے کھولتی ہے اور استسقاء کو دور کرتی ہے۔

(۱۴) عظم طحال۔ کے لئے اگر اجوائن صبح و شام بقدر برداشت طبع کھائی جائے تو اس سے تلی کم ہو جاتی ہے۔

(۱۵) امراضِ اعضاءِ بول۔ اس دوا کے استعمال سے پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ کھل کر پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔ سرد مزاج میں شہد کے ساتھ اور گرم مزاج میں سرکہ کے ہمراہ دیں۔

(۱۶) پتھری کے لئے۔ اگر اس کو کچھ عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو پتھری حل ہو کر نکل جاتی ہے نیز اس کے استعمال سے اس کی آئندہ پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

(۱۷) امراضِ مردانہ۔ یہ مقوی باہ ہے۔ بعض ڈاکٹر صاحبان اس کو مولد منی بھی مانتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت محرک منی ہے۔

(۱۸) امراضِ زناں۔ حیض کو جاری کرتی ہے اور اس کا فرزجہ و حقنہ کرنے

سے رحم کے رطوبات پاک ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ اگر لیقدر کف دست یومیہ مدت تک استعمال کراتے رہیں تو حیض کھل جاتا ہے۔

خارش اندام نہانی میں اجوائن کا بخور دینا عمدہ علاج ہے۔

(۱۹) امراض جلد۔ اس کا لیپ بشرے (جلد) کا رنگ زرد کردیتا ہے۔ اسی طرح اسے بکثرت کھانے سے بھی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے۔

(۲۰) برص و بہق۔ کے نسخہ جات میں اگر اس کو استعمال کیا جاوے تو اس سے ان کی تاثیر بڑھ جاتی ہے اور مرض سے جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۱) خارش چھپاکی۔ اجوائن کو آگ پر ڈال کر اس کا دھواں جسم پر پہنچانے سے خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۲) بچہ کی ناف پھولنا۔ اگر بچہ کی ناف پھول جائے تو اس کو انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملا کر لگانے سے صحت ہوجاتی ہے اور ناف اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

(۲۳) خون کا منجمد ہونا۔ اگر بدن کے کسی مقام پر خون منجمد ہوجائے تو اجوائن کو شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے وہ جگہ درست ہوجاتی ہے اور خون پگھل جاتا ہے۔

(۲۴) اگر خون آنکھ میں جم جاوے۔ تو اس کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے انشورپرباتماکی مہربانی سے تحلیل ہوجاتا ہے۔

(۲۵) مہاسے۔ اس کو چہرے پر لگانے سے مہاسے دور ہوجاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۲۶) امراض مفاصل۔ امراض مفاصل کی ادویہ میں اجوائن کی شمولیت سے ان کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

(۲۷) مقابلہ سمیات۔ سمیات کے لئے تریاق ہے اور افیون کی عادت کو دفع کرتی ہے۔ اور اس کے باقاعدہ استعمال سے افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

(۲۸) اگر کسی جگہ بچھو کاٹ جائے۔ تو اس مقام پر اجوائن کا لیپ کرنا مفید ہوتا ہے۔

(۲۹) حمیات۔ بخاروں کے لئے یہ ایک بیش قیمت دوا ہے۔ اس مطلب کے لئے اس کو گلو کے ساتھ استعمال کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

سہل العمل زود اثر نیراتہ ٹوٹکوں کا مجموعہ

چٹکلہ جات

زکام کا جمید الاثر جوشاندہ۔ زکام سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے اس جوشاندہ کا استعمال الیتر پرماتما کی مہربانی سے ازبس مفید ہے۔ جونہی ایک مرتبہ پیا اور زکام کافور ہوا۔

اجزاء و ترکیب ساخت:۔ رات کو سوتے وقت اجوائن دیسی ایک تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ ہر دو کو پانی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب جوش دینا شروع کریں تو جب پانی جل کر بکلے پندرہ تولہ کے یا نہ تولہ رہ جائے تو اُتار لیں۔ شیر گرم ہو یعنی نیم گرم ہو جانے پر پی کر سو رہیں۔



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ



386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana